السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر میت کو حائضہ غسل دے تو جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کو غسل دینا جائز ہے حضرت عائشہؓ کے زانو پر سر رکھ کر رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے تھے اور حضرت عائشہؓ حائضہ ہوتی تھیں و نیز آپ حضرت عائشہؓ سے جبکہ وہ حالت حیض میں ہوتیں مصلے وغیرہ طلب کرتے تھے تو یہ بدرجہ اولے جائز ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ھوالموفق:

اگر میت کو حائضہ غسل دے تو بلا شبہ جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو اپنے سر مبارک کو مسجد سے نکالتے اور حضرت عائشہؓ اپنے حجرہ میں بیٹھی ہوئی حالت حیض میں آپ کے سر مبارک کو دھوتیں۔ صحیح بخاری میں ہے: وکان[1] یخرج راسہ وھو معتکف فاغسلہ وانا حائض۔ پس جب حائضہ کو زندہ کا بعض عضو دھونا جائز ہے تو میت کو غسل دینا بھی بلا شبہ جائز ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ عبدالرحمن مبارکفوری عفاء اللہ عنہ۔

رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں اپنا سر مسجد سے حجرہ کے اندر کر دیتے اور میں سر دھو دیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔ [1]

[فتاویٰ نذیریہ]

جلد01ص682

محدث فتویٰ